Department of Islamic Studies Date : 01/07/2021 Time: 12: to 01:
M.A.Islamic Studies Semester-1, Paper- 103

Topic: Sunnate Mashhura ke Khelaf Hona.

Dr. Mohd Akram Raza

## سنتِ مشہورہ کے خلاف ہونا

تیسری صورت یہ ہے کہ وہ حدیث کسی سنتِ مشہورہ سے معارض ہو رہی ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ حدیث یا تو منسوخ ہے یا مؤول ہے یا غیر ثابت ہے، مثلاً: ترجمہ: اگر جنابت کی حالت میں کسی کی صبح ہو جائے تو اس دن وہ شخص روزہ نہ رکھے، اِس کا روزہ نہیں ہوگا۔ (مسند احمد بن حنبل، مسند أبي هريرة رضي الله عنه، حديث نمبر: ۸۱۳۰، صفحہ نمبر: ۲/۳۱۴، شاملہ، الناشر: مؤسسة قرطبة، القاهرة)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت منقول ہے علامہ بوصیریؒ نے الزوائد میں اس کی سند کو صحیح اور رجال کو ثقہ کہا ہے؛ لیکن جمہور نے اس حدیث کو سنتِ مشہورہ کے خلاف ہونے کی وجہ سے ترک کر دیا ہے، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ اور ام المؤمنین ام سلمہؓ سے کثیر طرق سے اس مضمون کی حدیثیں مروی ہیں کہ خود رسول اللہ ﷺ کی اس حال میں صبح ہوتی تھی اور آپ ﷺ غسل فرما کر نمازِ فجر پڑھانے کے لیے برآمد ہوتے تھے اور اس دن کا روزہ بھی رکھتے تھے۔ (شرح معانی الآثار للامام الطحاوی، باب الرجل يصبح في يوم من شهر رمضان جنبا هل يصوم أم لا؟، شاملہ، موقع الإسلام

## اجماع کے خلاف ہونا

چوتھی صورت یہ ہے کہ وہ حدیث اجماع کے خلاف ہو جس سے یہ سمجھا جائے گا کہ وہ یا تو منسوخ ہے یا اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے یا اس کا ظاہری مفہوم مراد نہیں؛ بلکہ اس میں ایک قسم کی تاویل ہے؛ چونکہ اگر وہ حدیث واقعتاً ثابت ہو اور منسوخ یا مؤول بھی نہ ہو تو ممکن ہی نہیں کہ امت اس کے خلاف پر متفق ہو جائے مثلاً حدیث: ترجمہ: کہ شراب پینے والے کو کوڑے لگاؤ؛ اگر پھر بھی باز نہ آئے تو چوتھی مرتبہ میں اسے قتل کر دو۔ (ترمذی، کتاب

الحدود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، باب ماجاء من شرب الخمر فاجلدوہ ومن عاد فی الرابعۃ فاقتلوہ، حدیث نمبر: ۱۳۶۴، شاملہ، موقع الاسلام)

امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد فرمایا، شروع میں حکم ایسے ہی تھا؛ پھر بعد میں منسوخ ہوگیا، محمد بن اسحاق نے محمد بن منکدر کے واسطہ سے حضرت جابر کی حدیث نقل کی ہے، فرماتے ہیں، حضور اکرمؐ نے فرمایا تھا کہ جو شخص شراب پیئے اسے کوڑے لگاؤ؛ اگر چوتھی بار پی لے تو اسے قتل کردو؛ پھر اس کے بعد ایک شخص آپ کے پاس لایا گیا جس نے چوتھی بار شراب پی تھی تو آپ نے پٹائی کرکے اُسے چھوڑدیا، قتل نہیں فرمایا، حضرت قبیصہ بن ذویب سے بھی یہی مضمون منقول ہے، اس کے بعد امام ترمذیؒ فرماتے ہیں: وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا فِي ذَلِكَ فِي الْقَدِيمِ وَالْحَدِيثِ

(ترجمہ: چوتھی مرتبہ شراب پینے والے کو قتل نہ کرے) پر تمام اہلِ علم کا عمل ہے اس سلسلہ میں متقدمین ومتأخرین میں سے کسی کا اختلاف ہمارے علم میں نہیں ہے۔